بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۱ | ۲۵ ماہ تبوک ۱۳۲۲ ہش | ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۶۲ھ | ۲۵ ستمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۴ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۸½ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی طبیعت ابھی خراب ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

قادیان ۲۴ ماہ تبوک۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد، نزلہ اور آنکھ میں درد کی تکلیف ہے۔ نیز رات بے چینی رہی۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

ہندوستان میں خوراک کا مسئلہ

حکومت ہند نے مسئلہ خوراک پر غور کرنے کے لئے انگلستان سے ایک ماہر خوراک مسٹر تھیوڈور گریگری کو بلوایا تھا۔ ان کی صدارت میں ایک فوڈ کمیٹی بنائی گئی۔ جس نے اب اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ ایگزیکٹو کونسل کے ارکان اس رپورٹ کو دیکھ چکے ہیں۔ اور ۲۱ ستمبر کو اُسے شائع کر دیا گیا ہے۔ اس کی سفارشات کا خلاصہ بیان کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے تا دوست اپنے ملک کے اس اہم مسئلہ سے واقفیت حاصل کر سکیں۔ اور اپنے ملک میں خوراک کی حالت سے آگاہ ہو سکیں۔

رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ جنگ کے خاتمہ تک ہندوستان سے اجناس خوردنی کی برآمد کم اور درآمد زیادہ کی جائے۔ چاول کی برآمد تو قطعی طور پر بند کر دی جائے۔ حکومت کو مشورہ دیا گیا ہے کہ سال حال کے باقی مہینوں میں ۵ لاکھ ٹن اناج بیرونی ممالک سے منگوائے۔ اور آئندہ ہر سال دس لاکھ ٹن منگوانے کا انتظام کرے۔ امسال جو پندرہ لاکھ ٹن اناج منگوایا جائے۔ اس میں سے دس لاکھ ٹن خرچ کر کے پانچ لاکھ ٹن کا ریزرو قائم کیا جائے۔ ریزرو کے قیام پر خاص طور پر زور دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر قیمتوں پر کنٹرول ممکن نہیں۔ اور ریزرو کی موجودگی میں گورنمنٹ منڈیوں کا مقابلہ کر سکے گی۔ اس کے علاوہ سفارش کی گئی ہے۔ کہ کاشتکاروں اور زمینداروں سے اناج کو حاصل کرنے کی طرف زیادہ توجہ کی جائے۔ اس کے

دو طریق پیش کئے گئے ہیں۔ اول یہ کہ خاص نرخ پر اناج پر قبضہ کر لیا جائے۔ اور دوسرے کاشتکاروں کو ترغیب دی جائے۔ کہ وہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں اناج فروخت کریں۔ مگر پہلے طریق یعنی اناج پر قبضہ کو ابھی ہندوستان میں قبل از وقت بتایا گیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا ہے کہ جن صوبوں میں اناج کی قلت پریشان کن صورت اختیار کر چکی ہے۔ ان میں اس طریق پر عمل کرنے کے سوا چارہ بھی نہیں۔ ایک اور سفارش یہ ہے کہ جن شہروں کی آبادی ایک لاکھ یا اس سے زیادہ ہے۔ ان میں فوراً راشن سسٹم جاری کر دیا جائے۔ راشن کا اصول یہ ہو۔ کہ ہر بالغ شخص کو ایک پونڈ روزانہ سے کم راشن نہ ملے۔ اعلیٰ درجہ کی سوسائٹی کو یہ مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ خوراک کے معاملہ میں کفایت شعاری کو ملحوظ رکھے۔ ہندوستان میں اناج کی پیداوار کو ملحوظ رکھتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اگر ہر شخص کو روزانہ ایک پونڈ راشن مہیا کی جائے۔ تو ہندوستان کی پیداوار کافی نہیں ہو سکتی۔ باہر سے اناج منگوانا لازمی ہوگا۔ کھانڈ اور دودھ پر حکومت کے کنٹرول کی بھی سفارش کی گئی ہے۔ تا بچوں اور عورتوں کی صحت کو قائم رکھنے کا انتظام ہو سکے۔ ان چیزوں کا بھی راشن مقرر کئے جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ کمیٹی کی اکثریت نے متفقہ طور پر یہ رائے دی ہے۔ کہ تمام صوبوں اور ریاستوں میں اناج کی قیمتیں مقرر کر دی جائیں۔ اور کہ قیمتوں پر کنٹرول کے اختیارات مرکزی حکومت کو حاصل ہم

ہونے چاہئیں۔ اور اسے قیمتوں میں تبدیلی کرنے کا اختیار بھی ہونا چاہئیے مسئلہ خوراک کو حل کرنے کے لئے آزادانہ تجارت کی جو تجویز تھی۔ اُسے فوڈ کمیٹی نے ٹھکرا دیا ہے۔ رپورٹ میں فوجی ضروریات کے سوال پر بھی غور کیا گیا ہے اور اس کے لئے ساڑھے چھ لاکھ ٹن مقدار مقرر کی گئی ہے جس میں ۱½ لاکھ ٹن چاول ہے۔ اس مقدار میں وہ اناج بھی شامل ہے۔ جو غیر ملکوں میں مقیم فوجوں کو بھیجا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ فوجی ریزرو کے علاوہ

مُقطّعاتِ قرآنی ۔ قسط نمبر (۶)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

دوسرا اعتراض مثانی کے متعلق

دوسرا اعتراض یہ ہے کہ آپ نے جو معنی مثانی کے کر کے فاتحہ سے اُن کو مخصوص کر دیا ہے۔ تو شاید آپ نے غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایک اور جگہ یہ آیت نازل کی ہے "اللّٰہ نزّل احسن الحدیث کتابًا متشابھًا مثانی۔ تقشعرّ منہ جلود الذین یخشون ربّھم ......" اب اگر مثانی کے معنے مکرر نازل ہونے والی کے ہیں۔ تو یہاں تو یہ مثانی کا لفظ قرآن مجید کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔ کیا یہاں بھی آپ وہی معنے اور مطلب لیں گے؟

(۱) جواب اوّل:- میں خود تو اس آیت کو بھی فاتحہ پر ہی لگاتا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میں نے ایک سورۃ احسن الحدیث نازل کی ہے۔ اور وہ سورۃ مثانی ہے۔ یہاں احسن الحدیث کے معنی سورۃ فاتحہ ہی ہیں۔ کیونکہ تمام قرآن میں احسن الحدیث یعنی سب سے اعلیٰ اور احسن سورۃ فاتحہ ہی ہے۔ اور احسن الحدیث کے دوسرے لفظی معنے قرآن العظیم ہی کے ہیں۔ عظیم بمعنی احسن۔ اور حدیث بمعنی قرآن۔ گویا ایک جگہ فاتحہ کو قرآن عظیم یعنی عظیم الشان پڑھنے کے لائق کلام کہا گیا ہے۔ تو دوسری جگہ اسی فاتحہ کو بہترین کلام فرمایا گیا ہے۔

دوسرا قرینہ یہ ہے کہ یہاں فاتحہ کو کتاب متشابہ بھی کہا گیا ہے۔ اور بسبب عجیب در عجیب اور کثرت و وُسعتِ معانی کے جس قدر فاتحہ کی آیات متشابہ ہیں ویسی قرآن کی اور کوئی آیات متشابہ نہیں ہیں۔

(۲) جواب دوم یہ ہے کہ اگر قرآنِ مفصل پر ہی ان آیات کا اطلاق مان لیا جائے۔ تو بھی یہاں مثانی کے یہ معنے نہیں کہ قرآن کی ہر آیت دوبارہ نازل ہوئی ہے یا ہر آیت قرآن کی متشابہ ہی ہے۔ بلکہ یہ کہ اس میں سینکڑوں ایسی آیات ہیں جو مکرر نازل ہوئی ہیں۔ اور ہزاروں ایسی ہیں جو متشابہ بھی ہیں۔ اگر بموجب آیت منہ آیاتٌ محکمات کے اس میں محکم آیتیں بھی ہیں۔ پس یہ آیت مثانی والی سبعًا من المثانی کے مخالف معنی نہیں دیتی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہاں صرف مکررات کا ذکر ہے۔ جو قرآن مجید میں بکثرت ہیں اور وہاں سات مکررات کا ذکر ہے یعنی سبعًا من المثانی کا۔ دوسرے لفظوں میں الحمد کی سات آیات کو مکررات کہا ہے مگر قرآنِ مفصل کی مکررات کی تعیین نہیں کی۔ بلکہ صرف یہ کہدیا ہے کہ اس کی بہت سی آیات مکررات میں سے ہیں۔ اور بہت سی متشابہ ہیں۔

خلاصہ کلام

یہاں تک تو مقطعات کا اصولی بیان تھا یعنی یہ کہ (۱) یہ فاتحہ کی آیات یا الفاظ کے مخففات ہیں (۲) جس سورت پر جو حروف ہیں۔ اُن کے مطابق اس صورت میں فاتحہ کی تفسیر ہے (۳) جن سورتوں میں مقطعات نہیں ہیں یا جن میں ہیں

ان میں بھی ایک مجمل تفسیر سورۃ فاتحہ کی ہوتی ہے۔ وہ اس لئے کہ ہر سورۃ کے سر پر فاتحہ کا خلاصہ اور اسی کی آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم موجود ہوتی ہے۔ پس کوئی سورت اس وجہ سے فاتحہ کے اثر اور تفسیر سے خالی نہیں ہے۔ (۴) تمام قرآن مجید فاتحہ کی ہی تفسیر ہے۔ (۵) قرآن عظیم فاتحہ ہی ہے۔ (۶) فاتحہ کے سوا دوسرا قرآن تو قرآن مبین (مفسر) قرآن ہے (ام الکتاب کی کنجیں کھولنے والا) کتاب مُفَصَّل (تفسیر کرنے والی کتاب) ہے (۷) مکرر نزول فاتحہ کا مقطعات کی صورت میں ہوا ہے۔ اسی وجہ سے اس کا نام سبعاً من المثانی ہے۔ کہ ساتوں آیتیں مکرر نازل ہو کر سورت تحریر میں قرآن کے اندر موجود ہیں (۸) تمام حروف مقطعات سورۃ فاتحہ میں موجود ہیں۔ اور کوئی ایسا نہیں جو سورۃ فاتحہ میں داخل نہ ہو۔ (۹) مقطعات میں سے بعض ایسے ہیں۔ جو نمایاں طور پر فاتحہ کے ٹکڑے نظر آتے ہیں۔ مثلاً طسٓ۔ یا عسق جو مخفف ہے ایاک نعبد وایاک نستعین۔ اھدنا الصراط المستقیم دو آیات کا۔ یہ تو موٹی نظر سے دکھائی دیتے ہیں۔ باقی اسی طرح باریک نظر اور مقطعات کو ان سورتوں کے مضمونوں کے ساتھ تطابق دینے کر بعد سمجھ میں آتے ہیں یعنی یہ دو مثالیں تو واضح ہیں۔ باقی ایسی واضح نہیں تاکہ سوچنے والوں اور محنت کرنے والوں کے لئے راستہ کھلا رہے۔

مقطعات میں حروف مقطعات کی ترتیب

حروف مقطعات کے لئے ضروری نہیں۔ کہ وہ ہمیشہ اسی ترتیب سے ہوں۔ جس ترتیب سے وہ اس آیت میں واقع ہوئے ہیں۔ جن کا وہ مقطعہ ہیں۔ مثلاً میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ کہ الٓمٓ سے مراد انعمت علیھم اور ضالین اور مغضوب علیہ لوگ ہیں۔ یعنی الف سے مراد انعمت علیھم اور ل سے ضالین اور م سے مراد مغضوب علیھم۔ لیکن سورۃ فاتحہ میں مغضوب علیھم کا ذکر پہلے ہے اور ضالین کا آخر میں۔ پس بظاہر مقطعہ کی شکل امٓل ہونی چاہیئے تھی۔ مگر چونکہ اس میں ترتیل اور روانی نہیں رہتی۔ اور چونکہ ہر حرف کسی لفظ یا آیت کا اختصار ہے۔ دوسرے حروف کا پابند نہیں ہے۔ اس لئے برعایت روانی تلاوت و ترتیل وہ آگے پیچھے ہو سکتا ہے۔ مثلاً کھٰیٰعص

مقصد ذیل تین آیات کا اختصار ہے۔ ایاک نعبد وایاک نستعین۔ اھدنا الصراط المستقیم۔ صراط الذین انعمت علیھم ...... اصلی ترتیب کے لحاظ سے اسے کعھیٰص ہونا چاہیئے۔ لیکن چونکہ تلاوت کی روانی اور ترتیل میں حرف عین پر سخت ناگوار ٹھوکر لگتی تھی۔ اس لئے ترتیب حروف بدل دی پس ضروری نہیں۔ کہ یہ حروف آیات ہی کی ترتیب کے موافق ہوں۔ بلکہ وہ ترتیل اور قراءت کی سہولت کے مطابق ہوں گے۔ اسی طرح طٰہٰ جو اھدنا الصراط المستقیم کا مخفف ہے بجائے ھط کے طٰہٰ پڑھا جائے گا۔ کیونکہ یہ معاملہ خوش آوازی اور ترتیل سے پڑھنے کے متعلق ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک غیر مطبوعہ مکتوب گرامی

ذیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک مکتوب گرامی درج کیا جاتا ہے۔ جو ابھی تک غالباً سلسلہ کے کسی رسالہ یا اخبار میں شائع نہیں ہوا۔ یہ مکتوب جماعت کوبھی پرگنہ سونگھڑہ ضلع کٹک کے سیکرٹری جناب سید احمد حسین صاحب مرحوم کے نام ہے جو کہ موصی اور مخلص احمدی تھے۔ مرحوم جماعت کٹک کے احمدیوں میں سے پہلے شخص تھے۔ کہ جنہوں نے حضرت اقدس کی زندگی میں قادیان حاضر ہو کر کافی عرصہ قیام کیا۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بابرکت صحبت سے فیض یاب ہوئے۔ مرحوم نے اپنے قیام قادیان کے دوران میں حضور علیہ السلام کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا۔ جس میں دیگر امور کے علاوہ یہ بھی عرض کیا تھا۔ کہ ہمارے علاقہ میں جماعت کی بڑی سخت مخالفت ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم لوگ سخت پریشان ہیں۔ اگر حضور اجازت دیں۔ تو میں ان مخالفین کی فہرست بنا کر پیش حضور کروں۔ تا حضور بد دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ذلت و خواری نصیب کرے۔ جس کے جواب میں حضور علیہ السلام نے مندرجہ ذیل مکتوب رقم فرمایا۔ یہ خط ہمیں مکرمی مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی فاضل سے دستیاب ہوا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (خاکسار محتاج دعا ملک فضل حسین کارکن صیغہ تالیف و تصنیف قادیان)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں۔

محبی اخویم احمد حسین صاحب سلمہ

آپ کا خط میں نے اوّل سے آخر تک پڑھ لیا ہے۔ آپ کے تمام مطالب کے لئے دعا کی گئی۔ لیکن مخالفوں کی ذلت کی دعا کی کچھ ضرورت نہیں۔ شاید اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت فرما دے۔ اور یہ بہت بہتر بات ہے کہ آپ ایک مدت تک اسی جگہ رہیں۔ یہ عین ہماری دلی منشا ہے۔ کہ اس جگہ رہنے سے آپ کی معلومات زیادہ ہو جائیں گی۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا غلام احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت فضل عمرؓ کے زمانہ میں "رومن ایمپائر" کا خاتمہ

مکرمی جناب خواجہ سید حسن نظامی صاحب دہلوی نے اپنے اخبار منادی دہلی مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۴۳ء کے صفحہ اول پر ایک نوٹ بعنوان "رومن ایمپائر کا خاتمہ" سپرد قلم فرمایا ہے۔ میرا یہ تجربہ ہے۔ کہ جو دوست انگریزی نہیں جانتے۔ وہ اپنی تحریر اور تقریر میں انگریزی کے الفاظ ضرور استعمال کرتے ہیں۔ لیکن جناب خواجہ صاحب نے یہاں پر "رومن ایمپائر" کے انگریزی الفاظ استعمال فرما کے ایسا نہیں کیا ہے۔ بلکہ آپ کا یہ وہ مخصوص انداز تحریر ہے۔ جس سے آپ معمولی سے واقعہ کو بہت زیادہ دلچسپ بنا دیتے ہیں۔ مذکورہ بالا عنوان کے ماتحت آپ لکھتے ہیں۔ کہ

"خلیفہ اول کے زمانہ میں رومن یعنی رومیوں کا شہنشاہ ہرقل تھا۔ جس کی فوجوں سے خلیفہ اول اور خلیفہ دوم کا مقابلہ ہوا تھا۔ اور دس لاکھ رومیوں کو ساٹھ ہزار مسلمانوں نے شکست دی تھی۔ اور خلیفہ دوم کے زمانہ میں رومن ایمپائر کا خاتمہ ہو گیا۔"

خواجہ صاحب کو مبارک ہو۔ کہ اب کی مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زمانہ میں رومن ایمپائر کا خاتمہ ہوا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ بھی خلیفہ دوم ہی ہیں۔ پہلے حضرت عمرؓ کے زمانہ میں مسلمانوں کی ظاہری تلواروں نے سلطنت روم کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن دراصل اس وقت بھی اسلام کی روحانی طاقت اور حضرت عمرؓ کی دعائیں کارفرما تھیں۔ اور اس وقت بھی خلیفہ دوم کی دعاؤں نے ہی رومن ایمپائر کا خاتمہ کیا ہے۔ چنانچہ حضرت فضل عمر رضی اللہ خلیفۃ المسیح ثانی کی دعائیں اور کشوف اس سلطنت کی تباہی کے بارہ میں بہت پہلے سے شائع ہو چکے ہیں۔ اور وہ قول فیصل کا حکم رکھتے ہیں۔ اور ایسے مسکت ہیں۔ کہ کسی کو لب کشائی کا موقعہ نہیں مل سکتا۔

مسلمانوں کو فخر کرنا چاہیئے کہ ان کا مذہب ایک زندہ مذہب ہے۔ اور اس مذہب اسلام میں جو روحانی طاقتیں ہیں۔ وہ نہ تو کسی زمانہ کے لئے مخصوص ہیں۔ اور نہ کسی ایک ملک کے لئے بلکہ وہ تو ہر زمانہ اور ہمیشہ کے لئے ہیں۔ خادم محمد عثمان احمدی

نو سالہ حساب بھیجا جا چکا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے اکثر مجاہد سال نہم کا چندہ ابتدائے سال میں ہی ادا کر کے سابقون میں شامل ہو چکے ہیں۔ اور ان کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے ان کا نو سالہ حساب بھی ارسال کیا جا چکا ہے۔ تا کوئی دوست تو اس کا ازالہ کر لیں۔ چنانچہ حساب ملنے پر اکثر احباب جو سابقون الاولون کے دوسرے درجہ سے پہلے درجہ میں آ رہے ہیں۔ لیکن دوستوں کا ایک حصہ ایسا بھی ہے۔ جو باوجود کوشش کے اپنا وعدہ سالم یا بعض قسطیں اب تک ادا نہیں کر سکے۔ بعض وہ بھی ہیں جن کا وعدہ اکتوبر یا نومبر میں ادا کرنے کا ہے۔ ایسے دوست اگر ستمبر میں ادا کر دیں۔ تو یہ ان کے لئے زیادہ ثواب کا موجب ہو گا۔ چونکہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ گزر رہا ہے۔ ہر ایک مجاہد جس کا وعدہ ابھی پورا نہیں ہوا...

مکتوب لنڈن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایام زیر رپورٹ میں مسٹر عبدالعزیز صاحب دو دفعہ اپنے کام پر ناٹنگھم گئے۔ وہاں ایک احاطہ لیکچروں کے لئے مخصوص ہے۔ انہوں نے وہاں میرا مضمون کہ مسیح صلیب پر نہیں مرے تھے پڑھ کر سنایا۔ حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔ عیسائی کوئی معقول جواب نہ دے سکے۔ پادری لیکچراروں پر بھی انہوں نے سوالات کئے۔ دہریوں نے کہا۔ کہ اگر نبی آیا کرتے تھے۔ تو اس زمانہ میں کیوں کوئی نبی نہیں آیا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ کی اصلاح کے لئے مبعوث کیا ہے۔ انہوں نے قبر مسیح والا اور ہمارا تازہ اشتہار جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خوابوں کے پورا ہونے کا ذکر ہے۔ دو تین سو کے قریب تقسیم کئے۔ چند اشخاص کو کتابیں بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ یونی ورسٹی کے ایک فلسطینی طالب علم کا بھی پتہ لائے۔ جسے عربی کتب مطالعہ کے لئے بھیجی گئی ہیں۔

(۲) مصطفےٰ اجمال سائپرس کے ایک نوجوان ہیں۔ جنہوں نے ایک انگریز عورت سے شادی کی ہوئی ہے۔ ان کی ایک بچی بھی ہے۔ دو تین دفعہ وہ مسجد آچکے ہیں۔ مختلف مذہبی مسائل پر ان سے گفتگو ہوئی۔ کتب کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ دعا کے لئے درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں حق کو قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ؎

(۳) ایک مشنری عورت کو اس کے خطوط کے جواب میں دو تبلیغی خطوط لکھے۔ جن میں الوہیت مسیح اور تثلیث پر بحث کی ہے ؎

(۴) سر فضل بائی کرم بائی اور سر حسان سہروردی نے اپنے مکانوں پر لنچ کے لئے بلایا۔ اور مذہبی امور کے متعلق گفتگو ہوئی ؎

(۵) ایام زیر رپورٹ میں کارڈف میں ایسٹ اینڈ لنڈن والی مسجد کی مانند ایک مسجد کا افتتاح ہوا۔ جس کے بنانے میں کولونیل آفس نے مدد دی ہے ؎

(۶) ایک نائیجیرین احمدی دوست کے صاحبزادہ مسٹر عبدالفتاح ولیم جو لاء کی سٹڈی کے لئے کیمبرج آئے ہیں۔ تعطیلوں میں مجھ سے ملنے کے لئے تشریف لائے۔ نیز چوہدری اللہ دتا صاحب احمدی ڈسکوی کے صاحبزادہ عزیزم محمد شعیب صاحب جو رائل انڈین نیوی میں ہیں مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ اسی طرح ڈی۔ ایچ محمد اور وی پی عبدالحی مالاباری تشریف لائے۔ چند انگریز بھی آئے جن سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ بعض ان میں سے کتابیں مطالعہ کے لئے لے گئے ہیں۔ لفٹننٹ چوہدری محمد اشرف صاحب ان دنوں ایک خاص کورس کے امتحان کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ ان کے لئے اور باقی دوستوں کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ احباب خاص طور پر دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ یہاں ایک مخلص اور مضبوط جماعت پیدا کر دے آمین

خاکسار جلال الدین شمس از لنڈن

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کوئٹہ } مولوی غلام احمد صاحب فرخ ستمبر کے پہلے نصف کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ روہڑی اور کوئٹہ کا دورہ کیا۔ تین پبلک لیکچر دئے۔ گیارہ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ جماعت کوئٹہ میں تربیتی کام کیا۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم کی طرف توجہ دلائی گئی۔ مجلس انصار اللہ کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔

ضلع سرگودھا ۔ شیخ عبدالقادر صاحب ضلع سرگودھا کا دورہ کرتے ہوئے مڈھ رانجھا پہنچے اور چار تبلیغی اجلاس کئے۔ جن میں ان کے علاوہ مولوی محمود احمد صاحب خلیل نے بھی تقاریر کیں۔ ایک اجلاس میں ایک سکھ اور ایک آریہ کے سوالات کا جواب دیا گیا۔ بعد ازاں خطاب میں دونوں نے تقریریں کیں۔ جمعہ یہیں پڑھا گیا۔ اس کے بعد یہ تبلیغی وفد چاہ جوگی پہنچا یہاں بھی جلسہ میں تبلیغی اور تربیتی تقاریر کی گئیں اس کے بعد مجوکہ میں جلسہ کیا گیا۔ جو کامیاب رہا۔ یہاں سے کچا مجوکہ میں جا کر ایک شاندار جلسہ کیا۔ جس میں غیر احمدی بھی امید سے بڑھکر شامل ہوئے۔ اور تقاریر دلچسپی سے سنی گئیں رستہ میں سیال شریف کے سجادہ نشین صاحب سے آدھ گھنٹہ تبادلہ خیالات کیا

راولپنڈی ۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی اور مولوی چراغدین صاحب نے ضلع راولپنڈی اور ایبٹ آباد کا تبلیغی دورہ کر کے ستر ہ لیکچر دئے۔ دو مناظرے کئے۔ ۲۶۰ - افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ اور بہت سی جماعتوں میں تربیتی کام کیا۔

سانڈھن ۔ حکیم عبدالرحیم صاحب اور مولوی فضل دین صاحب نے سانڈھن میں تبلیغ کی۔ درس باقاعدہ دیا جاتا رہا۔ اور جماعت کا تربیتی کام بھی کیا گیا۔

بیٹ } مولوی محمد علی صاحب نے ماہ اگست میں چار تقاریر کیں۔ اور ۱۰۵ - افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ بعض مقامات کا تبلیغی دورہ بھی کیا گیا۔

زیرہ } محمد صدیق صاحب ثاقب لکھتے ہیں۔ کہ ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ اگست کو جماعت احمدیہ زیرہ نے سالانہ جلسہ کا انتظام کیا۔ جس میں ارد گرد کی جماعتوں نے شمولیت کی۔ مرکز کی طرف سے مولوی غلام احمد صاحب مولوی۔ گیانی واحد حسین صاحب مولوی شریف احمد صاحب۔ مولوی عبدالغفور صاحب اور مولوی عبدالمالک صاحب تشریف لائے۔ اور مؤثر تقریریں کیں۔ پہلے روز خاکسار کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا۔ ۲۸ کو چند سکھ صاحبان سے گیانی واحد حسین صاحب کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔ اسی روز ایک جلسہ کی صدارت جناب پیر اکبر علی صاحب نے کی۔ اس اجلاس میں اکابرین اور افسران شہر کو جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی گئی تھی۔ ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی بھی اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ چونکہ شہر کے مولویوں خطیبوں کو تبادلہ خیالات کیلئے دعوت دی گئی تھی۔ اس لئے ۲۹ کو بعض اہل حدیث حضرات بجائے تبادلہ خیالات کے مناظرہ کے لئے تشریف لے آئے۔ اجرائے نبوت پر ۵ گھنٹہ تک جناب خادم صاحب سے مناظرہ ہوا۔

۹ بجے رات زیر صدارت جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب موگا جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی عبدالمالک صاحب اور ڈاکٹر صاحب موصوف نے تقریریں کیں۔ رات کے بارہ بجے یہ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

ڈلہوزی } غلام رسول صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈلہوزی لکھتے ہیں۔ کہ مقامی آریہ سماج کی طرف سے دعوت پر مولوی ابوالعطاء صاحب ان کے سالانہ جلسہ میں شامل ہوئے اور نصف گھنٹہ تک اسلام میں عورت کی حیثیت پر تقریر کی۔ ابتداءً آریہ سماج کے سکرٹری اور ایک غیر احمدی نے تقریر میں خلل اندازی کی کوشش کی لیکن مولوی صاحب نے انکو بالکل خاموش کر دیا۔ تقریر اس قدر دلچسپ تھی کہ جلسہ میں سناٹا چھا گیا۔ سامعین کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ تھی۔

دینا نگر } مولوی محمد حسین صاحب اور گیانی عباداللہ صاحب نے موضع لوہ گڑھ متصل دینا نگر میں تقریریں کیں۔ سکھ اصحاب بھی شامل ہوئے۔ اگلے روز پھر جلسہ کیا گیا۔ بعض لوگوں نے جلسہ روکنے کی کوشش کی۔ مگر کامیاب نہ ہو سکے حاضرین میں سکھوں کی تعداد زیادہ تھی۔ اس کے علاوہ فرداً فرداً بھی تبلیغ کی گئی۔ امید ہے بعض لوگ بیعت کریں گے انشاء اللہ

گھٹیالیاں } سید احمد علی صاحب مولوی فاضل لکھتے ہیں۔ کہ ملحقہ دیہات میں جا کر تبلیغ کی جاتی رہی۔ موضع کھیرالہ میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں خاکسار۔ سید نذیر حسین صاحب اور چوہدری حسین بخش صاحب نے تقاریر کیں درس قرآن باقاعدہ دیا جاتا ہے۔ گھٹیالیاں میں بھی ایک جلسہ کیا گیا۔ جس میں چودھری عبدالباسط صاحب۔ چوہدری حسین بخش صاحب اور سید شریف احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ جماعت میں تربیتی کام کیا جاتا ہے۔ بعض احباب کو انفرادی تبلیغ کی گئی۔

بگول گھوڑیواہ } مولوی عبدالعزیز صاحب نے عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۱ تقاریر کیں۔ ۷۰ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ نواحی دیہات کا تبلیغی دورہ کیا گیا۔ ایک دوست سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

ضلع ہوشیارپور } نور محمد صاحب لکھتے ہیں کہ موضع ہیزم پٹی جماعت احمدیہ کا شاندار تبلیغی جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی روشن دین صاحب مجاہد تحریک جدید نے تقریر کی۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ بعض لوگ احمدیت کے قریب ہیں۔ بعض غیر احمدیوں کو انفرادی تبلیغ بھی کی گئی ؎

نظام کی پابندی ——— خدام الاحمدیہ کا اولین فرض

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

" نظام کی پابندی کی عادت نوجوانوں کے اندر پیدا کرو۔ اور اس غرض کو باقی تمام اغراض پر مقدم رکھو " " پہلے خدام الاحمدیہ کی تنظیم مکمل ہونی چاہیئے۔ اس کے بعد اگلا قدم کام لینے کا ہے۔" (مشعل راہ صفحہ ۱۲۳)

ظاہر ہے کہ پابندی نظام کی غرض کے سب سے مقدم ہونے کی وجہ سے خدام الاحمدیہ کا کام اس وقت تک چل ہی نہیں سکتا۔ جب تک خدام الاحمدیہ میں پہلے تنظیم مکمل نہ ہو جائے پس تمام قائدین کا فرض ہے۔ کہ اس امر کی طرف سب سے زیادہ توجہ دیں۔ اور احمدی نوجوانوں میں اطاعت کا مادہ پیدا کریں۔ بعض مقامات پر قائدین وزعماء کسی خادم کے فرض اطاعت کے صحیح طور پر ادا نہ کرنے پر ذرائع اصلاح کا استعمال کرنے میں تغافل کرتے ہیں۔ کارکنان کو یہ احساس اپنے اور خدام کے اندر راسخ کرنا چاہیئے۔ کہ خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل کی بنیاد ہی نظام کی پابندی پر ہے۔ اور اس پابندی کے قیام کے لئے ہر جائز ذریعہ کو کام میں لینا مجلس اور اس کے کارکنان کا فرض ہے

خلیل احمد معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جلد توجہ کریں

ابھی بہت سی جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم ہوئیں۔ حالانکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز گزشتہ جلسہ سالانہ پر انصار اللہ کو جلد سے جلد تنظیم میں لانے کی تاکید فرما چکے ہوئے ہیں۔ اس لئے بذریعہ اس اعلان کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان (خواہ وہ انصار اللہ کے ممبر ہوں یا نہ ہوں۔) اگر ان کی جماعت میں ابھی تک مجلس انصار اللہ قائم نہیں ہوئی۔ تو زائد از چالیس سالہ عمر کے احباب فوراً اجلاس کر کے مجلس انصار اللہ قائم کریں۔ اور ان ہی میں سے کسی مخلص اور ذی اثر دوست کا بطور زعیم انتخاب کرا کر مجھے اطلاع دیں نیز یہ بھی اطلاع دیں۔ کہ ان کی جماعت میں زائد از چالیس سالہ عمر کے کس قدر احباب ہیں جو انصار کے ممبران میں شامل ہو سکتے ہیں۔ احباب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کے ارشاد کی تعمیل میں جلد از جلد کوشش کرنی چاہیئے۔

صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ

کلانور کے جلسہ کی تاریخوں میں تبدیلی

مقدمہ بھابڑی کی سماعت کی تاریخ ۶، ۷ اکتوبر ہے۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ کلانور کا جلسہ بجائے ۶، ۷ اکتوبر کے ۸، ۹ اکتوبر بروز جمعہ و ہفتہ منعقد کیا جائے۔ متعلقہ احباب مطلع رہیں۔

خاکسار دل محمد نائب نگران اعلےٰ مقامی تبلیغ

میر عطاء اللہ صاحب چودھپو کو اطلاع

میر عطاء اللہ صاحب اور میر ظفر اللہ خان صاحب وغیرہ کے درمیان ایک تنازعہ جائداد کا دفتر قضا میں دائر ہے۔ پیشتر اس کے کہ اس کا آخری فیصلہ طے ہو جاتا۔ میر عطاء اللہ صاحب نے متنازعہ جائداد کا کچھ حصہ فروخت کر دیا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت اس سے جواب طلبی کی گئی۔ کہ انہوں نے بغیر اجازت یہ جائداد کیوں فروخت کی۔ جس کا جواب انہوں نے یہ دیا۔ کہ میں جودھپور جا رہا ہوں۔ مفصل جواب وہاں جا کر دونگا۔ وہاں جانے کے بعد ایک دفعہ پھر ان کو یاد دہانی کرائی گئی۔ جس کا جواب انہوں نے یہ دیا ہے۔ کہ میں آشوب چشم سے بیمار ہوں۔ آٹھ دس روز تک اس کا جواب دوں گا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اب ان کے متعلق جو ارشاد فرمایا ہے۔ وہ ان کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ حضور نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ " اگر جواب نہیں دیتے تو اخبار میں اعلان کریں کہ اگر فوری جواب نہ دیا تو جماعت سے خارج کیا جائے گا۔

ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان

روزہ کا فدیہ اور صدقۃ الفطر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار الفضل مورخہ ۲۱، ۲۲ ستمبر ۱۹۴۳ء کے صفحہ ۵ کالم ۳ پر جو مضمون بعنوان " رمضان کا آخری عشرہ " شائع ہوا ہے۔ اس میں ایک فقرہ تحریر ہے۔ کہ ایک بچے بوڑھے اور روزہ دار کا فرض ہے کہ نماز عید سے پہلے ایک مسکین کا کھانا صدقۃ الفطر ادا کرے۔ واضح ہو کہ صدقۃ الفطر جس کا عید کی نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔ اس کی شرح ایک مسکین کا کھانا نہیں۔ بلکہ ایک صاع (۲۱ سیر پختہ) غلہ گندم مقرر ہے جس کا نصف بھی دیا جا سکتا ہے۔ مگر مستحب یہی ہے کہ گھر کے تمام چھوٹے بڑے افراد کی طرف سے ایک صاع فی کس کے حساب سے دیا جائے لیکن فدیہ وہ ہے جو کہ روزہ نہ رکھ سکنے کی وجہ سے ہر ایک روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کا دو وقت کا کھانا دیا جاتا ہے۔

ناظر بیت المال

سرخ پنسل کا نشان

الفضل کے جن خریدار اصحاب کا چندہ ۳۰ اکتوبر تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ان کی اطلاع کے لئے ان کے ایڈریس کی چٹوں پر " سرخ پنسل کا نشان " لگایا جا رہا ہے۔ بہتر یہی ہے۔ کہ احباب بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرما دیں۔ جو دوست بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال نہ فرمائیں گے۔ ان کے نام یکم اکتوبر کو وی۔ پی ارسال ہوں گے۔

(مینیجر)

کشمیر کا نرالا مال

صاحبان آپ کو معلوم ہے۔ کہ سوپور کشمیر کے پٹو چار خانہ و پٹو بیدہ خود رنگ دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں ایک دفعہ آزما کر ملاحظہ فرما دیں۔

پٹو بیدہ خود رنگ درجہ اول۔ عرض ۹ گرہ = ۳/- فی گز

" " درجہ دوم۔ " ۹ گرہ = ۲/۸ فی گز

پٹو چار خانہ برائے سوٹ فرنگشی " ۱۲ گرہ = ۳/- "

" " درجہ اول " ۱۲ گرہ = ۲/۸ "

پٹو چار خانہ درجہ دوم " ۱۲ گرہ = ۲/- "

لوئیاں خود رنگ کشمیری طول ۱۰ گز عرض ۲ گرہ = ۳۰/-

لوئی " " طول ۱۰ گز عرض ۲ گرہ = ۲۵/-

شہد سلاجیت فی تولہ ۱۲/

زعفران خالص فی تولہ تین روپے

علاوہ اسکے ہر قسم کا آدنی مال تیار ہوتا ہے۔ آرڈر دے کر مشکور فرما دیں۔

جی ایم شال ایجنسی سوپور کشمیر

احباب کرام

اگر آپکو ہماری بات کا یقین نہیں کہ عزیز کار بالک منجن دانتوں کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے تو ایکدفعہ آپ آزمائش کر لیجئے۔ بفضل خدا آپکی ہر طرح سے تسلی ہو جائیگی۔ قیمت فی شیشی ۱۰ تین شیشی کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

عزیز کار بالک سٹور ریلوے روڈ قادیان

فوری ضرورت ہے

سندھ جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کنری میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ امیدواران جلد از جلد اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹس مینیجر صاحب سندھ جننگ فیکٹری کنری ج۔ ریلوے سندھ کو بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

(۱) ڈلیوری کلرک (۲) پریس کلرک (۳) گیٹ کیپر (۴) چوکیدار

امراء یا پریذیڈنٹ صاحبان کی سفارشیں بھی ضرور آنی چاہئیں

المعلن

سپرنٹنڈنٹ ایم این سنڈیکیٹ قادیان

وصیّت

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۹۳۳ منکہ جمعدار عبدالحق ولد چوہدری نور محمد صاحب نمبردار قوم جٹ بھوسلہ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال بیعت ۱۹۱۲ء ساکن چک 366/2.L ڈاک خانہ دنیا پور ضلع ملتان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2/16/43 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے مکان رہائشی واقع چک 366/2.L قیمتی ۔/۱۲۵ روپے۔ اس کے علاوہ ۔/۷۰ روپے قیمت مویشیاں وغیرہ۔ میری جائیداد موضع حسن پور ڈاک خانہ بلاچور تحصیل گڑھشنکر ضلع ہوشیارپور میں ہے جو کہ ہم چار بھائیوں میں مشترکہ ہے جس میں میرا ¼ حصہ ہے۔ موضع حسن پور کی زمین کی اصل تفصیل مجھے معلوم نہیں ہے۔ مکمل علم حاصل کر کے بعد میں دفتر کو اطلاع دونگا۔ میرا گذارہ اس وقت ملازمت پر ہے۔ جو کہ ۔/۵۷ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی جائیداد اور تنخواہ کا 1/10 حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کمی بیشی تنخواہ کی اطلاع دفتر کو دیتا رہونگا۔ اور اسکے علاوہ جو کچھ میں اپنے ترکہ میں چھوڑوں اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ جمعدار عبدالحق 1/2 راجپوت رجمنٹ چھاؤنی فتحگڑھ ضلع فرخ آباد یو۔پی

گواہ شد:۔ عبدالرحمٰن برادر عبدالحق موصی۔
گواہ شد:۔ جمعدار محمد عبداللہ برادر جمعدار عبدالحق موصی۔

۱۲۵ کوپن ٹکیہ دو ۲ روپے
دی کوپن سٹورز قادیان

تریاقِ کبیر

اِسم بامسمےٰ تریاق ہے کھانسی نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے قیمت فی شیشی عہ/ ۱۲ درمیانی شیشی ۶/ ۔ چھوٹی شیشی ۹/

ملنے کا پتہ:۔
دوا خانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

سیرت حضرت ام المومنین علیہا السلام کے متعلق ضروری اطلاعات

(۱) خدا کا شکر ہے کہ سیرت کی اشاعت اٹھارہ سو تک پہنچ گئی ہے۔ اور اب دو ہزار میں سے صرف دوسو کی قلیل مقدار باقی رہ گئی ہے۔ (۲) کاغذ کی مشکلات اور دیگر حالات کا اندازہ لگاتے ہوئے۔ ہم یہ فیصلہ کرنے پر مجبور ہیں کہ سیرت پانچ ہزار کی بجائے صرف تین ہزار شائع کی جائے۔ اس لئے اب صرف بارہ سو کتابوں کی گنجائش باقی ہے۔ جو اُمید ہے۔ جلد پوری ہو جائے گی۔ اس تعداد کے پورے ہونے پر کوئی آرڈر قبول نہ کیا جائے گا۔

اسلئے

جن حضرات نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ سالانہ جلسہ پر بذات خود تشریف لاکر کتاب خرید لیں گے۔ ان کو اس وقت یقیناً اس نادر تحفہ سے محروم رہنا پڑے گا۔

(۳) **قیمت میں اضافہ**۔ کتاب کا آرڈر دینے والے احباب نوٹ فرما لیں۔ کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۳ء سے کتاب کی قیمت تین روپے علاوہ محصول ڈاک لی جائے گی۔

کیونکہ

دو۲ روپے قیمت میری طرف سے ایک قربانی تھی۔ جو اس لئے کی گئی تھی۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اشاعت ہو سکے۔ اور احباب گرانی قیمت کی وجہ سے اس کی خریداری سے رُک نہ جائیں اب بھی تین روپے کی صورت میں میرے نزدیک بڑی رعایت ہے۔ جس اصول پر کتابیں آج بازار میں چھپ رہی ہیں۔ اس اصول کے ماتحت اسکی قیمت چھ۶ روپے سے کم نہیں ہونی چاہیے۔ **احباب کو چاہیئے کہ اب بھی ۱۵ اکتوبر تک پہلی رعایت حاصل کر لیں۔** اور پہلی قیمت یعنی دو۲ روپے پر ہی کتاب خرید لیں۔ ورنہ بعد میں تین روپے فی کتاب قیمت داخل کرنی ہوگی۔ اس سے کم قیمت پر کتاب نہ مل سکے گی۔

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر اخبار الحکم قادیان

اپنی بچائی ہوئی رقم کو حفاظت سے رکھیئے

جنگ کے زمانے میں لوگوں کی فطری خواہش ہوتی ہے کہ اپنے روپیہ سے سونا چاندی جواہرات زمین مکان یا سامان خرید کر رکھیں۔ مگر روپیہ بچانے کا یہ طریقہ خطرے سے خالی نہیں ہے اور اسمیں گھاٹے کا بعد کامیابی ہوگی۔ سونے۔ چاندی۔ جواہرات۔ جائداد اور سامان کی قیمتیں تمام دوسری چیزوں کی قیمتوں کی طرح تیزی سے بڑھ گئی ہیں۔ جنگی فتوحات کے ساتھ ساتھ لوگوں میں دن بدن استحکام بڑھتا جا رہا ہے۔ اور قیمتیں یکدم ضرور گریں گی۔ ممکن ہے کہ وہ اچانک گریں اور آپ کی رقم کا بڑا حصہ ڈوب جائے۔ آپ کو ہوشیاری سے کام لینا چاہئے۔ اور اپنی گاڑھی کمائی کی بچت کو محفوظ جگہ لگانا چاہیئے۔

آئندہ کے لئے **روپیہ بچانے** کا محفوظ طریقہ اختیار کیجئے

اگر آپ ان میں سے کسی جگہ روپیہ لگائینگے تو وہ محفوظ بھی رہیگا اور آئندہ اسکی مالیت بھی برقرار رہے گی

انجمن امداد باہمی۔ بینک کا سیونگ کھاتہ
بیمہ پالیسی۔ پوسٹ آفس سیونگ بینک
یا ان سب سے بہتر
سرکاری قرضے۔ اور
سیونگ سرٹیفکیٹ۔

چار آنے روز بچایئے

اپنے گھر میں بچت کی تحریک جاری کیجئے۔ چار آنے روز یا ہو سکے تو اس سے زیادہ بچانے کیلئے صندوقچی کو کام میں لایئے پھر اس بچائی ہوئی رقم کو نیچے لکھی ہوئی محفوظ مدوں میں برابر لگاتے رہئے

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روڈلف ہیس کے ورود برطانیہ کے متعلق مسٹر اینتھونی ایڈن کا بیان

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ آج مسٹر اینتھونی ایڈن وزیر خارجہ برطانیہ نے ایوان عام میں روڈلف ہیس کے متعلق ایک طویل بیان دیا۔ جس میں کہا۔ روڈلف ہیس ۱۰ مئی ۱۹۴۱ء کی شام کو پیراشوٹ کے ذریعہ اترا۔ وہ جرمن فضائی فوج کے کپتان کی وردی میں ملبوس تھا اور کہا کہ میں ایک خاص مشن پر آیا ہوں۔ ڈیوک آف ہملٹن سے ملنا چاہتا ہوں۔ اس کو زیر حراست کر کے میری ہل کی بارکوں میں پہنچا دیا گیا۔ اس کے قبضہ سے ایک اس کا اور ایک اسکے لڑکے کا فوٹو برآمد ہوا۔ اس کے علاوہ اور کوئی کاغذ برآمد نہیں ہوا۔ ۱۱ مئی کو صبح کے ڈیوک آف ہملٹن ہیس سے ملنے کے لئے پہنچے ہیس نے ڈیوک سے کہا کہ آپ نے اولمپک کھیلوں کے زمانہ میں میرے مکان پر کھانا کھایا تھا۔ ڈیوک کو ہیس کی ملاقات یاد نہ تھی۔ اور یہ بھی خیال نہ تھا کہ اس کو پہلے کبھی دیکھا ہے اس کے بعد ہیس کہنے لگا۔ کہ میں انسانیت کے مشن پر آیا ہوں فیوہرر برطانیہ کو شکست دینا نہیں چاہتا۔ وہ لڑائی بند کر دینا چاہتا ہے کہ ہیس ملاقات کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکا۔ لیبیا میں برطانیہ کی کامیابی کے بعد اس خیال سے نہیں آیا تھا کہ اس کو جرمنی کی کمزوری پر محمول نہ کیا جائے لیکن اب جبکہ جرمنی کو کامیابی ہوئی ہے تو میں خوشی یہاں آیا ہوں۔ میرا یہاں آنا اخلاص کی دلیل۔ اور اس امر کا ثبوت ہے کہ جرمنی صلح کا خواہاں ہے ہیس نے ڈیوک سے کہا۔ کہ آپ اپنی پارٹی کے ممتاز ممبروں کا جلسہ کیجئے۔ تاکہ صلح کی تجاویز غور ہو سکیں۔ میں آپ کو فیوہرر کی شرائط صلح

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قریشی
صدر طبیہ کانفرنس پنجاب
نے اپنے ایک تازہ مکتوب میں تحریر فرمایا ہے۔
"آپ نے عنبر کے متعلق تحریر کیا ہے۔ ناظم صاحب (مشیر الاطباء حکیم محمد شریف زندگی لاہور) نے آپ کا عنبر دکھایا تھا۔ اور میں نے پسند کیا تھا۔ . . . . آپ جس کاوش اور محنت سے اصلی اور قیمتی مفردات پہنچا رہے ہیں۔ اس کا مجھے اعتراف ہے۔ آپ کی یہ خدمت قابل قدر ہے"
طبیہ عجائب گھر قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بتا سکتا ہوں۔ ڈیوک نے کہا۔ کہ اب برطانیہ میں صرف ایک پارٹی ہے۔ ڈیوک اس کے بعد فوراً لنڈن پہنچا اور بیان آیا۔ کہ یہ شخص غالباً ہیس ہے ہیس نے بعد کی ملاقاتوں میں کہا۔ کہ جرمنی بہت طاقتور ہے۔ برطانیہ دو یا تین سال میں شکست کھا جائے گا۔ میں فیوہرر کے علم کے بغیر یہاں آیا ہوں۔ چونکہ برطانیہ جیت نہیں سکتا۔ اسلئے بہتر ہے کہ صلح کر لے۔ اس نے حلفاً کہا۔ کہ فیوہرر کو برطانی سلطنت سے کوئی عناد نہیں۔ نہ وہ دنیا پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اسے سلطنت برطانیہ کی تباہی کا افسوس ہوگا۔ ۳ مئی کو فیوہرر نے مجھے یقین دلایا تھا۔ کہ میں برطانیہ سے کوئی مطالبہ نہیں کروں گا۔ ہیس نے یہ حل پیش کیا۔ کہ جرمنی کو یورپ میں اقدامات کی آزادی دے دی جائے۔ سابق جرمن نوآبادیاں جرمنی کو دے دی جائیں۔ روس کو ایشیا میں شامل کر لیا جائے۔ جرمنی کے روس سے چند مطالبات ہیں۔ جو خواہ جنگ سے طے کرے جائیں یا گفت و شنید سے۔ برطانیہ عراق کو خالی کر دے۔ معاہدہ کیلئے خواہ برطانی حکومت کے سوا کوئی اور حکومت کرے۔ فیوہرر مسٹر چرچل اور ان کے ساتھیوں سے گفتگو نہیں کرے گا۔ اگر اس موقعہ پر صلح نہ کی گئی تو فیوہرر برطانیہ کو تباہ کر دے گا۔ اور مستقل طور سے محکوم بنا لیگا" ہیس سے کہہ دیا گیا۔ کہ ہٹلر اور اس کی حکومت سے صلح نہیں کی جائے گی۔ ہیس کے ساتھ جنگ کے قیدی کا سا سلوک کیا جا رہا ہے۔ اور جنگ کے آخر تک یہی سلوک کیا جائے گا۔

مسولینی کے اتحادیوں کے ہاتھ سے بچ نکلنے کی کہانی

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ مسٹر چرچل نے پارلیمنٹ میں جنگ کے متعلق اپنی طویل تقریر میں کہا۔ کہ اٹلی سے ہماری صلح کی ایک ضروری شرط یہ تھی۔ کہ جنگی مجرموں کو اتحادیوں کے حوالے کیا جائے۔ اور مسولینی کو اتحادیوں کے حوالے کرنے کے سوال پر خاص طور پر زور دیا گیا تھا۔ مگر عارضی صلح سے پہلے اسے حوالے کرنا ناممکن تھا۔ کیونکہ اگر ہماری فوجوں کے اترنے سے پہلے ایسا ہو جاتا تو اطالوی گورنمنٹ کے ارادے دشمن پر ظاہر ہو سکتے تھے۔ جو ہر مقام پر موجود تھا۔ ہمیں یقین تھا کہ مسولینی پر کڑا پہرہ ہے۔ اور وہ محفوظ مقام پر ہے۔ اور یقیناً یہ بڈوگلیو گورنمنٹ کے اپنے مفاد میں تھا۔ کہ وہ کہیں بھاگ نہ جائے۔ بڈوگلیو گورنمنٹ نے بھی اس سلسلہ میں بڑی احتیاط کے ساتھ کام لیا۔ اور مسولینی کو اپنے قابو میں رکھنے کے لئے وہ جو کچھ کر سکتی تھی اس نے کیا۔ مگر وہ خاص مقام پر جہاں مسولینی کو رکھا ہوا تھا۔ جرمن پیراشوٹوں کے خلاف کچھ نہ کر سکی۔ جرمن مسولینی کو اسلئے بچا کر لے گئے۔ کہ مسولینی کے جن پہرہ داروں کو یہ حکم تھا۔ کہ اگر اس نے بھاگنے کی کوشش کی تو اسے گولی سے ہلاک کر دیں۔ وہ اپنا فرض ادا کرنے میں ناکام رہے۔ جرمنوں کو اس بات کا مکمل طور پر پتہ تھا کہ مسولینی کو کہاں اور کن حالات میں رکھا جا رہا ہے۔ اس کو بچانے کا اقدام بہت دلیرانہ تھا۔ اور اسے کافی فوجوں کے ساتھ کیا گیا۔

امرتسر ۲۲ ستمبر۔ سونا ۰-۴-۷۹ چاندی ۰-۰-۱۲۱ پونڈ ۰-۰-۵۳

جڑانوالہ ۲۳ ستمبر۔ گندم ۰-۰-۱۱ سے ۰-۳-۱۱ روپے۔ نخود ۰-۸-۹ روپے۔ جو ۰-۵-۸ روپے۔ گھی ۰-۰-۴۳ روپے توریہ حاضر ۰-۸-۱۴ روپے۔ مکی لال ۰-۴-۸ روپے بنولہ نرما ۰-۶-۸ روپے۔ گڑ ۱۳ روپے و ۱۴ روپے شکر ۱۸ و ۱۹ روپے۔ تیل توریہ ۰-۰-۲۷ روپے

الجیرس ۲۳ ستمبر۔ جنرل جیرو دو روز تک کارسیکا کا بذریعہ ہوائی جہاز دورہ کر کے واپس یہاں آئے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ اس جزیرہ کے دو تہائی حصہ پر آزاد فرانسیسی دستوں نے مقامی وطن پرستوں کی مدد سے قبضہ کر لیا ہے۔ جزیرہ میں آباد ۸۰ ہزار اطالوی بھی فرانسیسیوں کی مدد کر رہے ہیں۔ جرمنوں کو کارسیکا کے شمال مشرقی کونے کی طرف دھکیل دیا گیا ہے۔ جنرل جیرو کا خیال ہے۔ کہ دو ہفتوں میں کارسیکا کی لڑائی ختم ہو جائے گی۔

لنڈن ۲۲ ستمبر۔ کچھ اور اطالوی جہاز مالٹا پہنچ گئے ہیں۔ اسوقت تک کل ۸۵ اطالوی جہاز مالٹا پہنچ چکے ہیں۔

لنڈن ۲۳ ستمبر۔ کل امریکی اور انگریزی بمباروں نے ہالینڈ سے فلیج بسکے تک دشمن کے ٹھکانوں حملے کئے اور انہیں سخت نقصان پہنچایا۔ امریکن ہوائی جہازوں نے ۱۵ جرمن ہوائی جہاز گرائے۔ اور انگریزی جہازوں نے ۹

واشنگٹن ۲۲ ستمبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں کل اتحادی طیاروں نے جاپان کے ۴۶ ہوائی جہاز گرائے۔ آسٹریلین بری فوج اب فن شافن سے صرف دو میل رہ گئی ہے۔ امریکہ کے جنگی محکمہ کے وزیر نے جنوب مغربی بحرالکاہل میں لڑائی کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جاپان اپنی ہوائی طاقت یہاں پر بڑھا رہا ہے۔ لیکن پھر بھی اتحادیوں کی طاقت جاپانیوں سے کہیں بڑھ کر ہے

واشنگٹن ۲۴ ستمبر۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کا دورہ کرنے کے بعد مسٹر روزویلٹ واپس امریکہ پہنچ گئے ہیں۔

ماسکو ۲۴ ستمبر۔ روسی توپخانہ اب سمالنسک پر شدید گولہ باری کر رہا ہے۔ اور سوویٹ افواج روس میں جرمنی کی اس سب سے بڑی چھاؤنی سے صرف دس میل پر ہیں۔ بریانسک کی ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ شمال مشرق سے بڑھنے والی روسی فوج نے اب اس لائن کو کاٹ دیا ہے۔ یوکرین میں بھی روسی فوجیں اب کیف سے صرف دس میل دور ہیں۔ اس خبر کی تصدیق ہو چکی ہے۔ کہ جرمنوں نے پولٹاوا کو خالی کر دیا ہے۔

لنڈن ۲۴ ستمبر۔ کل صبح اتحادی فوجوں نے سیلرنو کے شمال میں دشمن کی پوزیشنوں پر زبردست گولہ باری کی۔ جنگی جہاز بھی گولے برسائے جا رہے تھے۔ پانچویں اور آٹھویں فوجیں بھی تمام محاذ پر زبردست دباؤ ڈال رہی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ جرمن نیپلز سے شمال مشرق کی طرف ہٹنا چاہتے ہیں۔ سیلرنو سے چند میل کے فاصلہ پر واقع شہر ایسرنو پر اتحادی قبضہ ہو چکا ہے۔ اتحادی ہوائی جہاز دشمن پر زبردست حملے کر رہے اور اسے سخت نقصان پہنچا رہے ہیں۔ شمالی افریقہ کی ہوائی کمانڈ کو جنرل الیگزینڈر نے ان حملوں کی وجہ سے مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔ جس میں کہا۔ کہ ان حملوں کی وجہ سے اتحادی فوجوں کو بہت مدد مل رہی ہے۔

روم ۲۴ ستمبر۔ جرمن مقبوضہ ریڈیو نے اہل اٹلی کو الٹی میٹم دیا ہے کہ جنگی کوششوں میں جرمنی کی مدد کریں۔ ورنہ سخت تکلیف اٹھائیں گے اطالوی مزدوروں سے کہا گیا ہے کہ جرمنی چلے جائیں۔ اور وہاں جنگی کارخانوں میں کام کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah